سوال

(35) شرعی پردہ کرنے والے کوملامت کا نشانہ بنانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کوئی مرد یا عورت میرا اپنی بیوی پر حجاب کی پابندی کی وجہ سے مجھ سے بغض رکھے اور وہ عورت مجھے کہے کہ تو صوفی ہے رشتہ داروں سے پردہ کرانا مناسب نہیں اور مجھے ملامت کرتی ہے تو میرا اس سے بغض رکھنا جائز ہے یا نہیں ؟ ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر معاملہ ایسا ہے توپہلے تجھ پر لازم ہے اس مرد اورملامت کرنے والی عورت کو نصیحت کریں اور حجاب کے بارے میں اسلامی حکم واضح کریں اگر توبہ کرلیں تو تمہارے دینی بھائی ہیں 'اور مسلمان سے قطع تعلق جائزنہیں اور اگراس کبیرہ گناہ کا علم ہوتے ہوئے اپنی حرکت پر اصرار کریں تواللہ کےلیے ان سے بغض رکھنا اوران سے قطع تعلق کرنا فرض ہے ۔

اسی طرح ان کےلیے اللہ تعالیٰ سے ان کی ہدایت کی دعا بھی کرتے رہیں تاکہ وہ اس حق سے پھیرنے والے عقیدے سے رجوع کریں حجاب اہم حکم ہے اور قرآن کریم نے مختلف مقامات پر اس کی اہمیت کی طرف اشارہ کیا ہے اور اس لیے بھی کہ پردہ ترک کرنے کا جوفساد ہے اسے اللہ ہی بہتر جانتا ہے اسی کی وجہ سے عزتوں کے پردے چاک ہوئے '

اسی کی وجہ سے نوجوان لڑکے لڑکیاں ذلت ورسوائیوں کے گڑھے میں گرے ۔ اوراس کے ساتھ زانی اور بدکار خوش ہوئے اوراسی کے سبب قہار جبار اللہ کا غضب نازل ہوا اوریہی مختلف النوع ہلاکتوں بربادیوں کا سبب بنا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

ج1ص102